16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل یکم ستمبر 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات 1۔ زکوۃ و عشر 2۔ امداد باہمی

بروز بدھ مورخہ 28 مئی 2014، بروز منگل 19 اکتوبر 2014 اور بروز جمعرات 19 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التوائنشان زدہ سوال

لاہور: نقشہ کی منظوری کے بغیر چلنے والی ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم کی تفصیلات

*269: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ کا نقشہ آج تک متعلقہ محکمہ سے منظور نہ ہوا ہے ؟

(ب) قیام سے آج تک کتنی دفعہ مذکورہ سکیم کا نقشہ تبدیل کیا گیا اسکی وجوہات اور تاریخ بیان فرمائیں ؟

(ج) اگر سوسائٹی کا نقشہ آج تک پاس نہ ہوا ہے تو اس کی الاٹمنٹ اور دیگر کام کس اتھارٹی کے تحت کس نے کیے ؟

(د) نقشہ کی تبدیلی ایڈمنسٹریٹر کے دور میں ہوئی یا سوسائٹی انتظامیہ کے دور میں ہوئی ؟

(ہ) آج تک تبدیل ہونے والے نقشہ جات کی نقول ایوان میں پیش کی جائیں ؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) درست ہے۔

(ب) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(ج) انتظامیہ نے بائی لاز کے مطابق عمل سرانجام دیا ہے۔

(د) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(ہ) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2013)

بروز جمعۃ المبارک 5۔ دسمبر 2014 اور جمعۃ المبارک 27 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع گوجرانوالہ: زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2110: محترمہ ناہید نعیم: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) زکوٰۃ کمیٹیاں بنانے کا کیا طریقہ کار ہے اور زکوٰۃ کے مستحقین کو کس طرح اہل قرار دیا جاتا ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں کل کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں؟

(ج) زکوٰۃ کی مد میں رقم کی تقسیم کا کیا طریقہ کار ہے؟

(د) ضلع گوجرانوالہ سال 2012-13 میں زکوٰۃ کی مد میں کتنی رقم تقسیم کی گئی، ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی تین یا زیادہ اشخاص جن میں کم از کم ایک گزیٹڈ آفیسر، ایک عالم دین اور ایک ضلع کمیٹی کا ممبر شامل ہوتے ہیں پر مشتمل ایک چناؤ ٹیم تشکیل دیتی ہے، ضلع زکوٰۃ کمیٹی کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق یہ ٹیم مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی حدود میں مرد و خواتین کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات کا انعقاد کر کے سات مرد اور تین خواتین کا انتخاب کرتی ہے جو اپنے میں سے کسی ایک شخص کو چیئرمین منتخب کرتے ہیں۔ جبکہ قواعد و ضوابط کے تحت کسی بھی مستحق شخص کے استحقاق کا تعین اس کے رہائشی علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کرتی ہے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں کل 1302 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔

(ج) زکوٰۃ کی مختلف مدات میں تقسیم کا طریقہ کار تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں سال 2012-13 کے دوران زکوٰۃ کی مد میں مبلغ 12 کروڑ 54 لاکھ 08 ہزار 402 روپے تقسیم کیے گئے جس کی مد وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	مد	تقسیم کردہ رقم
1	گزارہ الاؤنس	6 کروڑ 49 لاکھ 43 ہزار 500 روپے
2	نابینا الاؤنس	70 لاکھ 32 ہزار 564 روپے
3	تعلیمی وظائف (جنرل)	1 کروڑ 87 ہزار 416 روپے

4	دینی مدارس	45لاکھ 77ہزار 850روپے
5	ہیلتھ کیئر	34لاکھ 34ہزار 104روپے
6	شادی گرانٹ	45لاکھ 70ہزار روپے
7	عید گرانٹ	91لاکھ 15ہزار 468روپے
8	تعلیمی وظائف (فنی)	2کروڑ 16لاکھ 47ہزار 500روپے
	میزان	12کروڑ 54لاکھ 08ہزار 402روپے

(تاریخ وصولی جواب 25فروری 2015)

بروز جمعرات 19فروری 2015کے ایجنڈا سے زیر التوائنشان زدہ سوال

لاہور: محکمہ امداد باہمی کی زرعی / شہری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3456:ڈاکٹر نوشین حامد : کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی زرعی و شہری اراضی کتنی ہے اور کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ہذا کی کتنی دکانیں ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) اس رقبہ / دکانوں سے سالانہ کتنی آمدن محکمہ کو ہو رہی ہے، تفصیل سال 11-2010اور 13-2012کی بتائیں؟

(د) اس رقبہ / دکانوں پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ہ) کیا محکمہ ان دکانوں / رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30جنوری 2014 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) اس بابت عرض ہے کہ ضلع لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی کوئی زرعی و شہری ملکیتی اراضی نہ ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی ملکیتی کوئی دکان نہ ہے۔

(ج) عرض ہے کہ ضلع لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی نہ ہی کوئی دکان ہے اور نہ ہی دکانوں سے سالانہ آمدنی کا کوئی وسیلہ ہے۔

(د) بیان مذکورہ بالا کی روشنی میں سوال غیر متعلقہ ہے۔

(ہ) بیان مذکورہ بالا کی روشنی میں سوال غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2014)

بروز جمعتہ المبارک 5۔دسمبر 2014 اور جمعتہ المبارک 27 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: ہسپتالوں کو دی جانے والی زکوٰۃ کی رقم کی تفصیلات

*2117: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ضلعی زکوٰۃ کمیٹی نے 14-2013 کے لئے ہسپتالوں میں غریب لوگوں کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے؟

(ب) یہ رقم کن کن ہسپتالوں کو کتنی کتنی دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع زکواۃ کمیٹی لاہور نے سال 14۔2013 کے لیے ہسپتالوں کے غریب اور نادار مستحقین کے علاج معالجہ کے لیے مبلغ 57 لاکھ 69 ہزار 476 روپے کی رقم موصول ہوئی ہے۔

(ب) یہ رقم ضلع لاہور کے مندرجہ ذیل چھ (6) ہسپتالوں کو زکواۃ کی تقسیم کے قواعد کے تحت جاری کی گئی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ہسپتال	مختص کردہ رقم
1	گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ لاہور	9 لاکھ 12 ہزار 500 روپے
2	گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال بند روڈ لاہور	10 لاکھ 87 ہزار 700 روپے
3	گورنمٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور	10 لاکھ 87 ہزار 700 روپے

4	گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال بلال گنج لاہور	7لاکھ93ہزار874روپے
5	گورنمنٹ سید مٹھا ہسپتال لاہور	7لاکھ30ہزارروپے
6	گورنمنٹ ہسپتال شاہدرہ لاہور	11لاکھ53ہزار400روپے
	میزان	57لاکھ65ہزار174روپے

(تاریخ وصولی جواب25فروری2015)

بروز جمعتہ المبارک5۔دسمبر2014اور جمعتہ المبارک27فروری2015کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ میں زکٰوۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف کے لئے مختص کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2118:ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زکٰوۃ وعشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب میں زکٰوۃ فنڈ سے کل کتنی رقم2013-14میں تعلیمی وظائف کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ PEEF کا ادارہ بھی تعلیمی وظائف میں بہترین کارکردگی اور غریب بچوں کے الگ میرٹ کو کمپیوٹرائز کرکے وظائف دے رہا ہے، کیا یہ ممکن ہے کہ محکمہ زکٰوۃ تعلیمی وظائف کی رقم PEEF کے حوالے کردے تاکہ وہ بہتر نظام اور طریقہ کار جو PEEF نے وضع کیا ہے، اس سے فائدہ اٹھایا جاسکے اور عملہ کا Duplicate کام ختم کرکے سرکاری اخراجات کم کئے جاسکیں؟

(تاریخ وصولی22اگست2013تاریخ ترسیل25نومبر2013)

جواب

وزیر زکٰوۃ وعشر

(الف) محکمہ زکوٰۃ نے سال2013۔14کے لیے پنجاب میں تعلیمی وظائف کی مد میں مبلغ20کروڑ16لاکھ64ہزار600روپے مختص کیے ہیں۔

(ب) جی ہاں PEEF (پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ) کا ادارہ بھی تعلیم کے میدان میں بہترین کارکردگی کے حامل طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف کا اجراء کررہا ہے۔اس ضمن میں پیش ہے کہ زکوٰۃ کی رقم PEEF کے حوالے نہیں کی جاسکتی کیونکہ PEEF صرف بہترین کارکردگی یعنی اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے لیے تعلیمی وظائف کا اجراء کررہا ہے جس میں دوسرے صوبوں کے علاوہ فاٹا اور آزاد کشمیر کے پسماندہ علاقے کے طلباء بھی شامل ہیں نیز اس کے اغراض ومقاصد بھی زکوٰۃ کے قواعد وضوابط سے بالکل مختلف ہیں۔ محکمہ زکوٰۃ

صرف مستحق طلباء وطالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف جاری کرتا ہے اور رقم متعلقہ تعلیمی ادارہ کے سربراہ کو جاری کی جاتی ہے جس کو اس ادارہ کی مورا اسکالرشپ کمیٹی جو ادارہ کے سربراہ، کلاس ٹیچر اور ضلع زکوٰۃ کمیٹی کا نامزد کردہ ممبر یا تعلیمی ادارہ کے علاقہ کے چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی یا اس کمیٹی کے ممبر پر مشتمل ہوتی ہے یہ رقم مستحق طلباء وطالبات میں قواعد کے مطابق تقسیم کرتی ہے نیز یہ کہ محکمہ زکوٰۃ نے اس مقصد کے لیے کوئی علیحدہ عملہ تعینات نہ کیا ہے لہذا عملہ کے Duplicate ہونے کا تاثر درست نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)</u>

بروز جمعتہ المبارک 5۔ دسمبر 2014 اور جمعتہ المبارک 27 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

*2691: <u>محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰۃ وعشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ</u>:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم کن کن انسٹیٹیوشن / تعلیمی اداروں کو فراہم کی گئی، ان اداروں کے نام اور رقم نیز یہ رقم کس مقصد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی، ان ہسپتالوں کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے غریب و مستحق مریضوں کا مفت علاج کیا گیا اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) اس وقت اس ضلع میں کتنے افراد نے اپنے علاج کے لئے درخواستیں جمع کروائی ہوئی ہیں اور ان کو کب تک رقم فراہم کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران تعلیمی اداروں / انسٹیٹیوشن کو جاری کردہ رقم کی مد اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011۔12	2012۔13
تعلیمی وظائف (جنرل)	43 لاکھ 39 ہزار 40 روپے	43 لاکھ 62 ہزار 942 روپے
تعلیمی وظائف (فنی)	1 کروڑ 63 لاکھ 11 ہزار 678 روپے	4 کروڑ 31 لاکھ 12 ہزار 500 روپے
دینی مدارس	26 لاکھ 91 ہزار 900 روپے	19 لاکھ 11 ہزار 600 روپے

مذکورہ بالامدات میں ادارہ جات کو جاری کردہ رقم کی ادارہ وسال وار تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان سالوں کے دوران ضلع ساہیوال کے درج ذیل ہسپتالوں کو جاری کردہ رقم کی ہسپتال وسال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2011-12	2012-13
ا۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ساہیوال	16لاکھ38ہزار120روپے	15لاکھ06ہزار720روپے
۲۔گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال ساہیوال	2لاکھ11ہزار500روپے	1لاکھ95ہزار750روپے
۳۔تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چیچہ وطنی	1لاکھ69ہزار200روپے	۔
میزان	20لاکھ18ہزار820روپے	17لاکھ02ہزار470روپے

(ج)ان سالوں کے دوران غریب و مستحق مریضوں کے علاج معالجہ پر خرچ کی گئی رقم کی سال وادارہ وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2011-12	2012-13
ا۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ساہیوال	16لاکھ38ہزار120روپے	15لاکھ06ہزار720روپے
۲۔گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال ساہیوال	2لاکھ11ہزار500روپے	1لاکھ95ہزار750روپے

(د) مستحق مریض اپنے علاج معالجہ کے لیے ضلع زکوٰۃ کمیٹی کے پاس کوئی درخواست جمع نہیں کرواتے بلکہ مستحق مریض اپنے علاج کے لیے ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی کو مجوزہ استحقاق فارم مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی تصدیق کے بعد جمع کرواتے ہیں۔ مستحق مریضوں کو علاج معالجہ کے لیے نقد رقم نہیں دی جاتی ان کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب25فروری2015)

بروز جمعۃ المبارک5۔دسمبر2014اور جمعۃ المبارک27فروری2015کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال:غریبوں میں تقسیم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2692: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں سال2011-12اور2012-13کے دوران زکوٰۃ و عشر کی کتنی رقم غرباء میں کس کس مقصد کے لئے تقسیم کی گئی؟

(ب)ان سالوں کے دوران کتنی اور کس کس مقصد کے لئے درخواستیں برائے امداد محکمہ کو موصول ہوئیں؟

(ج)ان میں سے کتنی درخواستیں مسترد کر دی گئیں اور کتنی پر رقم جاری کی گئی؟

(د) جن درخواستوں کو مسترد کر دیا گیا ان کی وجوہات کیا تھیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 کے دوران مبلغ 4 کروڑ 82 لاکھ 38 ہزار 138 روپے اور سال 13-2012 کے دوران مبلغ 9 کروڑ 60 لاکھ 92 ہزار 299 روپے کی رقم مستحقین میں تقسیم کی گئی جس کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
ا۔ گزارہ الاؤنس	2 کروڑ 01 لاکھ 86 ہزار 700 روپے	3 کروڑ 46 لاکھ 19 ہزار 500 روپے
۲۔ عید گرانٹ	0	48 لاکھ 96 ہزار روپے
۳۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	0	35 لاکھ 67 ہزار 287 روپے
۴۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	43 لاکھ 39 ہزار 40 روپے	43 لاکھ 62 ہزار 942 روپے
۵۔ تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	26 لاکھ 91 ہزار 900 روپے	19 لاکھ 11 ہزار 600 روپے
۶۔ ہیلتھ کیئر	20 لاکھ 18 ہزار 820 روپے	17 لاکھ 02 ہزار 470 روپے
۷۔ شادی گرانٹ	26 لاکھ 90 ہزار روپے	19 لاکھ 20 ہزار روپے
۸۔ تعلیمی وظائف (فنی)	1 کروڑ 63 لاکھ 11 ہزار 678 روپے	4 کروڑ 31 لاکھ 12 ہزار 500 روپے
میزان	4 کروڑ 82 لاکھ 38 ہزار 138 روپے	9 کروڑ 60 لاکھ 92 ہزار 299 روپے

(ب)ان سالوں کے دوران جن مقاصد کے لیے ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کو درخواستیں موصول ہوئیں ان کی مد اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
ا۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	3431	3268
۲۔ تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	675	441
۳۔ شادی گرانٹ	269	192

(ج) تعلیمی وظائف (جنرل) اور تعلیمی وظائف (دینی مدارس) کی مذکورہ بالا تمام درخواستوں پر زکوٰۃ فنڈ جاری کیا جا چکا ہے اور کوئی درخواست مسترد نہ ہوئی ہے۔ البتہ ضلع ساہیوال کو سال 12-2011 کے دوران کل 465 درخواستیں وصول ہوئیں جن میں سے 269 درخواستوں پر شادی گرانٹ کا اجراء کیا گیا جبکہ 196 درخواستیں فنڈز کی کمی کے پیش نظر زیر التواء رہیں۔ اسی طرح سال 13-2012 کے دوران شادی گرانٹ کے حصول کے لیے کل 357 درخواستیں وصول ہوئیں جن میں سے 192 درخواستوں پر شادی گرانٹ کی رقم جاری کی گئی جبکہ 165 درخواستیں فنڈز کی کمی کے پیش نظر زیر التواء رہیں۔

(د) جواب جزو "ج" میں پیش ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)</u>

بروز جمعتہ المبارک 27 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ضلع ساہیوال: زکوٰۃ کی مد میں موصول ہونے والی رقم و دیگر تفصیلات</u>

*2693: <u>محترمہ نبیلہ حاکم علی خان</u>: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم زکوٰۃ و عشر کی مد میں موصول ہوئی، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ب) یہ رقم کس کس مد میں موصول ہوئی اور کس کس مد میں خرچ ہوئی؟

(ج)کیاان سالوں میں محکمہ زکوٰۃ وعشر ضلع ساہیوال کاآڈٹ ہواتوآڈٹ کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور محکمہ کی تفصیل بتائیں؟

(د)ان سالوں کے دوران کتنی رقم خورد برد ہونے کاانکشاف ہوا؟

(تاریخ وصولی20 ستمبر2013تاریخ ترسیل21دسمبر2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع ساہیوال میں سال12۔2011اور سال13۔2012کے دوران بالترتیب مبلغ 5کروڑ73لاکھ79ہزار629روپے اور10کروڑ92لاکھ45ہزار707روپے وصول ہوئے جس کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
ا۔گزارہ الاؤنس	2کروڑ01لاکھ96ہزار897روپے	3کروڑ72لاکھ23ہزار413روپے
۲۔تعلیمی وظائف	60لاکھ59ہزار082روپے	55لاکھ83ہزار514روپے
۳۔دینی مدارس	26لاکھ92ہزار919روپے	24لاکھ81ہزار564روپے
۴۔ہیلتھ کیئر	20لاکھ19ہزار703روپے	18لاکھ61ہزار168روپے
۵۔شادی گرانٹ	26لاکھ92ہزار919روپے	24لاکھ81ہزار561روپے
۶۔تعلیمی وظائف (فنی)	1کروڑ63لاکھ11ہزار909روپے	4کروڑ31لاکھ17ہزار418روپے
۷۔عید گرانٹ	0	51لاکھ13ہزار084روپے
۸۔گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	0	40لاکھ05ہزار785روپے
9۔انتظامی اخراجات	74لاکھ06ہزار200روپے	73لاکھ78ہزار200روپے
میزان	5کروڑ73لاکھ79ہزار629روپے	10کروڑ92لاکھ45ہزار707روپے

(ب) یہ رقم جن مدات میں موصول ہوئی اس کی مدوار تفصیل جزو "الف" میں پیش کی جاچکی ہے جبکہ ان سالوں میں خرچ کردہ رقم کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
ا۔ گزارہ الاؤنس	2کروڑ01لاکھ86ہزار700روپے	3کروڑ46لاکھ19ہزار500روپے
۲۔ تعلیمی وظائف	43لاکھ39ہزار040روپے	43لاکھ62ہزار942روپے
۳۔ دینی مدارس	26لاکھ91ہزار900روپے	19لاکھ11ہزار600روپے
۴۔ ہیلتھ کیئر	20لاکھ18ہزار820روپے	17لاکھ02ہزار470روپے
۵۔ شادی گرانٹ	26لاکھ90ہزار روپے	19لاکھ20ہزار روپے
۶۔ تعلیمی وظائف (فنی)	1کروڑ63لاکھ11ہزار678روپے	4کروڑ31لاکھ12ہزار500روپے
۷۔ عید گرانٹ	0	48لاکھ96ہزار روپے
۸۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	0	35لاکھ67ہزار287روپے
9۔ انتظامی اخراجات	66لاکھ35ہزار581روپے	68لاکھ487روپے
میزان	5کروڑ48لاکھ73ہزار719روپے	10کروڑ28لاکھ92ہزار786روپے

(ج) ان سالوں میں ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کا آڈٹ ہوا ہے۔ آڈٹ کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور محکمہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ملازم	عہدہ	محکمہ
ا۔ سعید احمد ہاشمی	آڈٹ آفیسر	ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ
۲۔ محمد اجمل	آڈٹ اسسٹنٹ	۔ایضاً۔

(د) دوران آڈٹ کسی بھی رقم کی خورد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)</u>

بروز جمعتہ المبارک 27 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال: محکمہ زکوٰۃ کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2694: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے کتنے دفاتر کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان میں سے کتنے مستقل ہیں اور کتنے عارضی ہیں، عارضی ملازمین کس کس گریڈ اور عہدہ پر کام کر رہے ہیں اور مستقل ملازم کس کس عہدہ، گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کی مزید ضرورت ہے؟

(د) کیا حکومت اس ضلع کے عارضی ملازمین کو مستقل کرنے اور ضرورت کے مطابق ملازمین تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے 2 دفاتر ہیں جو مکان نمبر 17 د.بی گارڈن ٹاؤن، ساہیوال میں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1۔ دفتر ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال

2۔ دفتر ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ (ایم اینڈ ای) ساہیوال

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کے دفتر میں 7 مستقل ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 57 زکوٰۃ پیڈ (paid) ملازمین عارضی طور پر تین سالہ معاہدہ ملازمت پر کام کر رہے ہیں جبکہ ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ (ایم ای اینڈ) کے دفتر میں 7 مستقل ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 1 ڈویژنل آڈٹ آفیسر زکوٰۃ پیڈ (paid) ملازم عارضی طور پر تین سالہ معاہدہ ملازمت پر کام کر رہا ہے۔ زکوٰۃ پیڈ (paid) ملازمین کا کوئی باقاعدہ گریڈ نہیں ہوتا تسلی بخش کارکردگی کی صورت میں تین سالہ معاہدہ ملازمت میں مزید

توسیع کر دی جاتی ہے ہر دو دفاتر کے مستقل اور عارضی ملازمین کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں مزید مستقل ملازمین کی ضرورت نہ ہے۔

(د) محکمہ میں غیر مستقل بنیادوں پر کام کرنے والے ملازمین (زکوٰۃ پیڈ (paid) سٹاف) کی بھرتی عارضی معاہدہ ملازمت پر کی جاتی ہے۔ معاہدہ ملازمت کی شرائط کے مطابق زکوٰۃ پیڈ (paid) سٹاف کی ملازمت مکمل طور پر عارضی، غیر سرکاری، ناقابل پنشن اور کسی بھی وقت ختم کی جاسکتی ہے۔ بھرتی کے وقت یہ شرائط اشٹام پیپر پر تحریر کی جاتی ہیں اور متعلقہ اہلکاران شرائط کو قبول کرتے ہوئے اس معاہدہ ملازمت پر دستخط کرتا ہے۔ اس سٹاف کو نہ ہی حکومت کی منظور شدہ اسامیوں پر بھرتی کیا جاتا ہے اور نہ ہی انہیں حکومتی فنڈ سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اوپر وضاحت پیش کی جاچکی ہے کہ یہ سٹاف مکمل طور پر عارضی اور مجوزہ طے شدہ شرائط پر بھرتی اور زکوٰۃ فنڈ سے ان کو تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ لہٰذا اس سٹاف کو ریگولر کرنا ممکن نہ ہے۔ مزید برآں سپریم کورٹ آف پاکستان نے اس معاملہ کا از خود نوٹس (کیس نمبر 15/2010) میں مورخہ 21.11.2012 کو فیصلہ کرتے ہوئے زکوٰۃ پید (paid) سٹاف کو ریگولر ملازمین کا درجہ دینے کی تمام درخواستیں مسترد کر دیں۔ مزید براں صوبائی محتسب پنجاب نے بھی اپنے فیصلہ مورخہ 31 اکتوبر 2013 کے تحت زکوٰۃ پیڈ (paid) سٹاف کی طرف سے دائر کردہ شکایت نمبری Adv-LA-238/2013 T-18607/09/13 کو اس بنیاد پر داخل دفتر کر دیا کہ عدالت عظمیٰ کی طرف سے ایسی درخواست مسترد کی جاچکی ہے۔ جیسا کہ جزو "ج" میں بیان کیا جاچکا ہے کہ اس ضلع میں مزید مستقل ملازمین کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2015)</u>

بروز جمعتہ المبارک 27 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ضلع فیصل آباد: زکوٰۃ کی رقم کی تقسیم و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2785: محترمہ مدیحہ رانا:</u> کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع فیصل آباد میں محکمہ زکوٰۃ و عشر نے سال 12-2011 میں کوئی رقم تقسیم کی، اگر ہاں تو مدوار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے تعاون سے خواتین کے لئے کوئی ادارہ چلارہی ہے اوران میں کیا ہنر سکھائے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 12-2011 کے دوران مبلغ 14 کروڑ 23 لاکھ 31 ہزار 272 روپے تقسیم کیے گئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	تقسیم کردہ رقم
ا۔ گزارہ الاؤنس	5 کروڑ 94 لاکھ 94 ہزار 500 روپے
۲۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	1 کروڑ 35 لاکھ 88 ہزار 272 روپے
۳۔ دینی مدارس	79 لاکھ 32 ہزار 600 روپے
۴۔ ہیلتھ کیئر	53 لاکھ 38 ہزار 400 روپے
۵۔ شادی گرانٹ	79 لاکھ 30 ہزار روپے
۶۔ تعلیمی وظائف (فنی)	4 کروڑ 80 لاکھ 47 ہزار 500 روپے
میزان	14 کروڑ 23 لاکھ 31 ہزار 272 روپے

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے تعاون سے پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر اہتمام فنی تربیتی ادارہ جات چلائے جارہے ہیں جن میں مستحق خواتین کو مختلف شعبہ جات میں فنی تربیت مہیا کی جاتی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ایمبرائیڈری، ڈریس میکنگ، کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ ڈیٹا بیس مینجمنٹ، کمپیوٹر ایپلیکیشن فار بزنس، بیوٹیشن، کلینیکل اسسٹنٹ آٹو کیڈ آپریٹر، انڈسٹریل سٹیچنگ، امپورٹ ایکسپورٹ پروسیجر اینڈ ڈاکومنٹیشن، کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ آفس پروفیشنلز و کمپیوٹر ٹیکسٹائل ڈیزائننگ۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)</u>

بروز جمعتہ المبارک 27فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

تعلیمی وظائف کی شرح میں اضافہ کی تفصیلات

*2786: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زکوٰۃ و عشر تعلیمی وظائف کس شرح سے دیتا ہے کلاس وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا حکومت تعلیمی وظائف کی شرح میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) محکمہ زکوٰۃ کی جانب سے تعلیمی اداروں (سکولز / کالجز) میں زیر تعلیم مستحق طلباء و طالبات کو مندرجہ ذیل شرح سے وظائف کا اجرا کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	کلاس	ماہانہ شرح	سالانہ شرح
۱۔	انٹرمیڈیٹ اینڈ گریجوایٹ	375روپے	4500روپے
۲۔	پوسٹ گریجوایٹ	750روپے	9000روپے
۳۔	انجینئرنگ / میڈیکل کالجز اینڈ انجینئرنگ یونیورسٹیز	874روپے	10488روپے
۴۔	کمپیوٹر سائنسز	874روپے	10488روپے

نوٹ: صوبائی زکوٰۃ کونسل نے اپنے 152ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 06اگست 2014 کے تحت پرائمری تا میٹرک کے طلباء و طالبات کے لیے وظائف کا اجراء منقطع کر دیا۔

(ب) آئین پاکستان میں 18ویں ترمیم کے نتیجہ میں نظام زکوٰۃ صوبوں کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ چنانچہ زکوٰۃ و عشر بل مرتب کر لیا گیا ہے جو منظوری کے مراحل میں ہے مذکورہ بل کی منظوری کے بعد زکوٰۃ کی تقسیم کے طریقہ کار، قواعد و ضوابط اور زکوٰۃ کی مختلف مدات بشمول تعلیمی وظائف کی موجودہ شرح میں دستیاب فنڈز کے مطابق نظر ثانی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25فروری 2015)

ضلع ساہیوال: محکمہ زکوۃ و عشر کے دفاتر و دیگر تفصیلات

***2846: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ زکوۃ و عشر کے کتنے دفاتر کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم زکوۃ کی مد میں موصول ہوئی تھی اور 14-2013 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ج) اس ضلع میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران جو رقم تقسیم کی گئی وہ کس کس سکیم کے تحت تقسیم کی گئی؟

(د) کیا جو رقم تقسیم کی گئی اس کا آڈٹ کروایا گیا تھا؟

(ہ) آڈٹ کے دوران کتنی رقم خورد برد ہونے کا انکشاف ہوا اور یہ رقم کہاں کہاں سے خورد برد کی گئی؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ زکوۃ و عشر کے 2 دفاتر ہیں جو مکان نمبر 17 د بی گاڈن ٹاؤن، ساہیوال میں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

1۔ دفتر ضلع زکوۃ کمیٹی ساہیوال

2۔ دفتر ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوۃ (ایم اینڈ ای) ساہیوال

(ب) ضلع زکوۃ کمیٹی ساہیوال کو سال 12-2011 کے دوران مبلغ 5 کروڑ 73 لاکھ 79 ہزار 629 روپے، 13-2012 کے دوران مبلغ 10 کروڑ 92 لاکھ 45 ہزار 707 روپے اور 14-2013 کے دوران مبلغ 6 کروڑ 83 لاکھ 73 ہزار 730 روپے وصول ہوئے۔ جس کی سال اور مدوار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران زکوۃ کی مختلف مدات میں تقسیم کردہ رقم کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:-

مد	12-2011	13-2012
1۔ گزارہ الاؤنس	2 کروڑ 01 لاکھ 86 ہزار 700 روپے	3 کروڑ 46 لاکھ 19 ہزار 500 روپے

2۔ تعلیمی وظائف	43لاکھ 39ہزار 040روپے	43لاکھ 62ہزار 942روپے
3۔ دینی مدارس	26لاکھ 91ہزار 900روپے	19لاکھ 11ہزار 600روپے
4۔ ہیلتھ کیئر	20لاکھ 18ہزار 820روپے	17لاکھ 02ہزار 470روپے
5۔ شادی گرانٹ	26لاکھ 90ہزار روپے	19لاکھ 20ہزار روپے
6۔ تعلیمی وظائف (فنی)	1کروڑ 63لاکھ 11ہزار 678روپے	4کروڑ 31لاکھ 12ہزار 500 روپے
7۔ عید گرانٹ	0	48لاکھ 96ہزار روپے
8۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	0	35لاکھ 67ہزار 287روپے
9۔ انتظامی اخراجات	66لاکھ 35ہزار 581روپے	68لاکھ 487روپے
میزان	5کروڑ 48لاکھ 73ہزار 719روپے	10کروڑ 28لاکھ 92ہزار 786 روپے

(د) جی ہاں، سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران تقسیم کردہ فنڈز کا آڈٹ کروایا گیا ہے۔

(ہ) دوران آڈٹ کسی بھی رقم کی خورد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2015)

لیکوڈیشن بورڈ کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

*5183: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جب لیکویڈیشن بورڈ تشکیل دیا گیا اس وقت تحصیل ڈسکہ میں کواپریٹو فنانس کارپوریشنز کی کتنی برانچیں تھیں ان کی تفصیل دی جائے؟

(ب) تحصیل ڈسکہ کے کل کتنے لوگ تھے جن کی رقومات ڈوب گئیں اور اس وقت تحصیل ڈسکہ کے کتنے لوگ ہیں جن کے بقایاجات ابھی بھی پنجاب لیکویڈیشن بورڈ میں پڑے ہوئے ہیں ان کی رقومات کیوں واپس نہ کی گئی ہیں مکمل تفصیل دی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 08 جنوری 2015)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف)جب لیکوڈیشن بورڈ تشکیل دیا گیااس وقت تحصیل ڈسکہ میں کوآپریٹو فنانس کارپوریشن کی مندرجہ ذیل برانچیں تھیں ان کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ نیشنل کوآپریٹو فنانس کارپوریشن لمیٹڈ

1۔منڈیکی گورایہ 2۔کنڈن سیان 3۔چوک سول ہسپتال ڈسکہ 4۔میانوالی بنگلہ 5۔موترہ

6۔جیسروالا 7۔پسرور 8۔رنگ پورہ 9۔سمبڑیال روڈ ڈسکہ 10۔سمبڑیال

2۔نیشنل کوآپریٹو کریڈٹ کارپوریشن لمیٹڈ

1۔دھرم کوٹ 2۔آدم کے چیمہ 3۔جنرل بس سٹینڈ 3۔پاسبان کوآپریٹو فنانس کارپوریشن لمیٹڈ

1۔سمبڑیال روڈ ڈسکہ 2۔وزیرآباد روڈ ڈسکہ 3۔نسبت روڈ ڈسکہ 4۔میانوالی بنگلہ ڈسکہ

4۔سروسز کوآپریٹو کریڈٹ کارپوریشن لمیٹڈ

1۔سمبڑیال 2۔چوک کچہری

5۔دی اتفاق کوآپریٹو کامرس کارپوریشن لمیٹڈ

1۔سمبڑیال 2۔سرکلر روڈ ڈسکہ

6۔دی ملی کوآپریٹو ملٹی پرپز سوسائٹی لمیٹڈ

1۔سمبڑیال برانچ 2۔مسلم مارکیٹ ڈسکہ

7۔نیشنل کوآپریٹو کریڈٹ کارپوریشن لمیٹڈ (سمال)

1۔سمبڑیال

8۔کمرشل کوآپریٹو ڈویلپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ

1۔اعظم مارکیٹ سمبڑیال برانچ

9۔الائیڈ کمرشل کوآپریٹو کارپوریشن لمیٹڈ

1۔سمبڑیال برانچ 2۔گوجرہ ڈسکہ برانچ 3۔منڈیکی گورایہ برانچ 4۔وزیرآباد روڈ ڈسکہ

10۔کسان کوآپریٹو کمرشل کارپوریشن لمیٹڈ

1۔کھوٹالہ ڈسکہ

11۔ نیشنل کوآپریٹو انویسٹمنٹ

1۔شملہ مارکیٹ ڈسکہ صرافہ بازار

12۔یوریشیا انڈسٹریل کوآپریٹو لمیٹڈ

1۔ڈسکہ سیالکوٹ

13۔یونایئٹڈ کوآپریٹو ڈویلپمنٹ سوسائٹی لمیٹڈ

1۔ڈسکہ سیالکوٹ

(ب) تحصیل ڈسکہ کی تمام کارپوریشنوں کے 4371افراد متاثر ہوئے اور اس وقت تحصیل ڈسکہ کے 894لوگ ہیں جن کے بقایا جات ابھی پنجاب کوآپریٹو بورڈ برائے لیکوڈیشن میں ریکارڈ سے تصدیق نہ ہونے / عدم فراہمی کاغذات برائے ثبوت کی وجہ سے زیر التواء ہیں۔کارپوریشنز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27فروری 2015)</u>

<u>ضلع ساہیوال: زکوۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*3086: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:</u> کیا وزیر زکوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا اس وقت مقامی زکوۃ کمیٹیاں فنکشنل ہیں؟

(ب) اگر ہاں تو اس وقت ضلع ساہیوال میں کتنی زکوۃ کمیٹیاں ہیں، ان میں سے کتنی فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں؟

(ج) کیا ان کمیٹیوں کے چیئرمین کام کر رہے ہیں، اگر ہاں تو ضلع ساہیوال کے کل کتنی کمیٹیوں کے چیئرمین کام کر رہے ہیں، کتنی کمیٹیوں کے چیئرمین نہ ہیں اور چیئرمین کی جگہ کوئی کام کر رہا ہے؟

(د) ان کمیٹیوں کو سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران کتنی رقم اس ضلع میں فراہم کی گئی ہے؟

(ہ)اس وقت ضلع ساہیوال کی ضلعی زکوۃ و عشر کمیٹی کے پاس کتنی رقم پڑی ہے اور یہ کب تک غرباء میں تقسیم کی جائے گی؟

(و)اس وقت کون کونسی سکیم کے تحت زکوۃ و عشر سے ضلع ساہیوال میں رقم غرباء میں تقسیم کی جا رہی ہے، یکم جون 2013 سے 31 اکتوبر تک استفادہ حاصل کرنے والے افراد کے نام، پتہ جات اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 06 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف)ضلع ساہیوال میں کل 585 مقامی زکوۃ کمیٹیاں ہیں جن میں سے 549 فنکشنل ہیں جبکہ 36 مقامی زکوۃ کمیٹیاں تشکیل کے مراحل میں ہیں۔

(ب)جواب جزو (الف) میں پیش کیا گیا ہے۔

(ج)ضلع ساہیوال میں 549 مقامی زکوۃ کمیٹیوں کے چیئرمین کام کر رہے ہیں جبکہ 36 مقامی زکوۃ کمیٹیاں تشکیل کے مراحل میں ہیں جو بعد از تشکیل کام کرنا شروع کر دیں گے۔

(د)ان کمیٹیوں کو سال 13-2012 اور 14-2013 میں جاری کردہ رقم کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2012-13	2013-14
1۔گزارہ الاؤنس	3کروڑ46لاکھ19ہزار500روپے	1کروڑ15لاکھ35ہزار روپے
2۔عید گرانٹ	48لاکھ96ہزار روپے	49لاکھ77ہزار روپے
3۔شادی گرانٹ	19لاکھ20ہزار روپے	2لاکھ60ہزار روپے
4۔نابینا افراد الاؤنس	35لاکھ67ہزار287روپے	19لاکھ84ہزار روپے
میزان	4کروڑ50لاکھ02ہزار787روپے	1کروڑ87لاکھ56ہزار روپے

(ہ)اس وقت ضلع زکوۃ ساہیوال کے پاس قابل تقسیم کوئی رقم موجود نہ ہے۔

(و) ضلع ساہیوال میں یکم جون 2013 سے 31 اکتوبر 2013 تک عیدالاؤنس کی مد میں مبلغ 39 لاکھ 04 ہزار روپے اور تعلیمی وظائف (فنی) کی مد میں مبلغ 2 کروڑ 7 لاکھ 35 ہزار روپے مستحقین میں تقسیم کئے گئے استفادہ کنندگان کی تفصیل تتمہ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2015)

انجمن امداد باہمی سے متعلقہ تفصیلات

*5253: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ امداد باہمی کے تحت انجمن امداد باہمی کی تعداد کتنی ہے ؟

(ب)ان میں کتنی فنکشنل اور کتنی غیر فنکشنل ہیں ؟

(ج) سال 13۔2012ء اور سال 14۔2013ء کے دوران کتنی رقم بطور قرضہ جاری کی گئی۔ تفصیل فراہم کریں ؟

(د)ان میں کتنی ڈیفالٹر ہیں اور ان کا کتنا قرضہ واجب الوصول ہے، تفصیل فراہم کریں ؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 09 جنوری 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں انجمن امداد باہمی کی تعداد 219 ہے۔

(ب) تحصیل فورٹ عباس میں 174 انجمن فنکشنل اور 45 انجمن غیر فنکشنل ہیں۔

(ج) تحصیل فورٹ عباس میں سال 13-2012 میں مبلغ 30457000 روپے (مبلغ تین کروڑ چار لاکھ ستاون ہزار روپے) اور سال 14-2013 میں مبلغ 27120000 روپے (مبلغ دو کروڑ اکہتر لاکھ بیس ہزار روپے) قرضہ جاری کیا گیا۔

(د)ان میں 20 انجمن ڈیفالٹر ہیں اور مبلغ 2494000 روپے (مبلغ چوبیس لاکھ چورانوے ہزار روپے) واجب الوصول ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)

ضلع ساہیوال: زکوۃ سے متعلقہ تفصیلات

***3545: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر زکوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) سال 11-2010 سے 14-2013 تک ضلع ساہیوال کو زکوۃ و عشر کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی اور کتنی رقم ایڈمنسٹریشن پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم جہیز فنڈ کے تحت تقسیم کی گئی اور جو اس سے مستفید ہوئے ہیں ان کے نام اور کتنی رقم جہیز فنڈ کی صورت میں ان کو ادا کی گئی؟

(د) کتنی رقم زکوۃ فنڈ کے تحت کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم مستحق طلباء میں تقسیم کی گئی؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) ضلع ساہیوال کو سال 11-2010 سے 14-2013 کے دوران زکوۃ کی مد میں فراہم کردہ رقم کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

	وصول شدہ رقم
2010-11	8 کروڑ 21 لاکھ 15 ہزار 804 روپے
2011-12	5 کروڑ 73 لاکھ 79 ہزار 629 روپے
2012-13	10 کروڑ 92 لاکھ 45 ہزار 707 روپے
2013-14	6 کروڑ 83 لاکھ 73 ہزار 730 روپے
میزان	31 کروڑ 71 لاکھ 14 ہزار 870 روپے

(ب) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران غرباء میں تقسیم کردہ رقم اور انتظامی اخراجات کے لیے خرچ کردہ رقم کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

غرباء میں تقسیم کردہ رقم کی تفصیل

سال	تقسیم کردہ رقم	انتظامی اخراجات
2010-11	7 کروڑ 18 لاکھ 53 ہزار 74 روپے	64 لاکھ 73 ہزار 50 روپے

2011-12	4کروڑ82لاکھ38ہزار138روپے	66لاکھ35ہزار581روپے
2012-13	9کروڑ60لاکھ92ہزار299روپے	68لاکھ487روپے
2013-14	5کروڑ5لاکھ15ہزار105روپے	67لاکھ15ہزار406روپے
میزان	26کروڑ66لاکھ98ہزار616روپے	2کروڑ66لاکھ24ہزار524 روپے

(ج) ضلع ساہیوال میں اس عرصہ کے دوران شادی گرانٹ کی مد میں دس ہزار فی کس کے حساب سے مبلغ 89لاکھ60ہزار روپے کی رقم تقسیم کی گئی جس کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے، علاوہ ازیں اس گرانٹ سے مستفید ہونے والے مستحقین کے نام تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال	جاری کردہ رقم
2010-11	40لاکھ90ہزار روپے
2011-12	26لاکھ 90 ہزار روپے
2012-13	19لاکھ20ہزار روپے
2013-14	2لاکھ60ہزار روپے
میزان	89لاکھ60ہزار روپے

(د) ضلع ساہیوال میں سال 2010-11تا2013-14کے دوران ہسپتالوں کو فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14
DHQہسپتال ساہیوال	24لاکھ87ہزار 840روپے	16لاکھ38ہزار 120روپے	15لاکھ06ہزار 720روپے	30لاکھ روپے
گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم	3لاکھ 19ہزار500 روپے	2لاکھ11 ہزار500روپے	1لاکھ95ہزار 750روپے	4لاکھ10ہزار 625روپے

THQ چیچہ وطنی	2لاکھ55ہزار 600روپے	1لاکھ69 ہزار 200روپے	0	2لاکھ98ہزار 80روپے
میزان	30لاکھ62 ہزار940روپے	20لاکھ18ہزار 820روپے	17لاکھ2ہزار 470روپے	37لاکھ08ہزار 405روپے

(ہ) مستحق طلباء میں تقسیم کردہ رقم کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	وصول شدہ رقم
2010-11	61لاکھ76ہزار484 روپے
2011-12	43لاکھ39ہزار40روپے
2012-13	43لاکھ62ہزار942روپے
2013-14	37لاکھ64ہزار700روپے
میزان	1کروڑ86لاکھ43ہزار166روپے

(تاریخ وصولی جواب29اگست2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں لیکوڈیشن بورڈ کی جائیداد سے متعلقہ تفصیلات

*5295: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کی کتنی جائیدادیں ہیں،ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ جائیدادیں بورڈ کے قبضہ میں ہیں یا ان پر ناجائز قابضین قابض ہیں، ناجائز قابضین کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) اگر مذکورہ جائیدادیں بورڈ نے پٹہ یا کرایہ پر دی ہیں تو کرایہ داروں اور کرایہ کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 31اکتوبر2014   تاریخ ترسیل 09جنوری2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوآپریٹوز بورڈ برائے لیکوڈیشن کی ملکیتی 7 جائیدادیں ہیں، جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)6 جائیدادیں پی سی بی ایل کے قبضہ میں ہیں جبکہ ایک جائیداد پر عرصہ دراز سے پولیس ڈیپارٹمنٹ کا پولیس پوسٹ ناجائز قبضہ ہے جیسا کہ تتمہ (الف) کے خانہ کیفیت سے واضح ہے۔

(ج) تفصیل تتمہ (ب) پر درج ہے۔ تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)

مستحقین زکوۃ کی تعداد کم کرنے سے متعلقہ نوٹیفکیشن جاری کرنے کی تفصیلات

*5648: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ زکوۃ و عشر نے مقامی زکوۃ کمیٹیوں سے گزارہ الاؤنس حاصل کرنے والے مستحقین کی تعداد کم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے؟

(ب) کیا حکومت کے خیال میں غربت میں کمی آگئی ہے یا اس کے علاوہ اس کی دیگر وجوہات بھی ہیں، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت سال 2005 میں گزارہ الاؤنس کے لئے دوبارہ مستحقین کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) محکمہ زکوۃ و عشر نے مستحقین کی تعداد کم کرنے کے بارے میں ایسا کوئی نوٹیفکیشن جاری نہ کیا ہے۔

(ب)سال 2000 کے بعد مستحقین کے گزارہ الاؤنس کی شرح میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا تھا جبکہ مہنگائی کی شرح کئی گنا بڑھ چکی تھی۔ صوبائی زکوۃ کونسل پنجاب نے اپنے 152 ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 6 اگست 2014 میں گزارہ الاؤنس کی رقم مبلغ -/500 روپے سے بڑھا کر -/1000 روپے کر دی تاکہ مستحقین زکوۃ کو مناسب امداد مل سکے۔

(ج) مستحقین کی تعداد کا انحصار فنڈز کی دستیابی پر ہوتا ہے چونکہ زکوۃ کی وصولی مسلسل کمی کا شکار ہے جس کی وجہ سے مرکزی زکوۃ انتظامیہ سے سالانہ زکوۃ بجٹ بھی کم وصول ہوتا رہا ہے۔ اس کے باوجود مہنگائی کی شرح کو سامنے رکھتے ہوئے، محکمہ زکوۃ پنجاب نے مستحقین کے لئے گزارہ الاؤنس کی شرح میں 100 فیصد اضافہ کیا۔ نیز محکمہ نے زکوۃ فنڈز کی رضاکارانہ وصولی کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں تاکہ زکوۃ فنڈز کی زیادہ سے زیادہ وصولی کے مطابق مستحقین کی تعداد میں اضافہ کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2015)

<u>تحصیل بھیرہ میں زکوۃ و عشر کمیٹیوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5832: <u>محترمہ حنا پرویز بٹ</u>: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل بھیرہ میں کتنی زکوۃ و عشر کمیٹیاں کہاں کہاں واقع ہیں۔ تفصیل بتائیں؟

(ب) ان کمیٹیوں کو بنانے کا طریق کار کیا ہے نیز ان میں ممبران کی تعداد کتنی ہے، نام و پتہ تفصیل بتائیں؟

(ج) تحصیل بھیرہ میں زکوۃ و عشر کے کتنے ملازم ہیں؟ ملازموں کی تعداد، کتنے مستقل ملازم ہیں اور کتنے عارضی ملازم ہیں جو عارضی ہیں کب تک مستقبل ہونگے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) تحصیل بھیرہ میں کل 83 مقامی زکوۃ کمیٹیاں ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع زکوۃ کمیٹی تین یا زیادہ اشخاص جن میں کم از کم ایک گزیٹڈ آفیسر، ایک عالم دین اور ایک ضلع زکوۃ کمیٹی کا ممبر یا اس کا نامزد نمائندہ شامل ہوتے ہیں پر مشتمل ایک چناؤ ٹیم تشکیل دیتی ہے۔ ضلع زکوۃ کمیٹی کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق یہ ٹیم مقامی زکوۃ کمیٹی کی حدود میں ممبران کا انتخاب کرتی ہے اور یہ منتخب ممبران اپنے میں سے کسی ایک شخص کو چیئرمین منتخب کرتے ہیں۔ ہر کمیٹی ایک چیئرمین اور 9 ممبران پر مشتمل ہے۔ ممبران کے نام و پتہ کی کمیٹی وار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع زکوۃ کمیٹی سرگودھا میں تحصیل بھیرہ کا کوئی مستقل ملازم نہ ہے۔ تاہم تحصیل بھیرہ کے 08 فیلڈز زکوۃ کلرک ضلع زکوۃ کمیٹی سرگودھا کے عارضی ملازم ہیں۔ ان ملازمین کو زکوۃ فنڈ سے تنخواہ ادا کی جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ ملازمین مستقل نہ ہو سکتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2015)</u>

<u>فیصل آباد ڈویژن میں ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6157: <u>میاں طاہر</u>: کیا وزیر زکوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں کون کون سے ہسپتالوں کو زکوۃ و عشر سے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ان ہسپتالوں کو سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل ہسپتال وائز بتائیں؟

(ج) یہ رقم ہسپتال والے کن کن مریضوں اور اشیاء کی خرید پر خرچ کر سکتے ہیں؟

(د) اس رقم کو خرچ کونسی اتھارٹی کی اجازت سے کیا جا سکتا ہے؟

(ہ) کیا اس رقم کے خرچ کی تحقیقات ہوئی ہیں؟

(و) کیا اس رقم کے خرچ میں محکمہ زکوۃ و عشر کے افسران سے بھی مشاورت کی جاتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2015 تاریخ ترسیل 11 مئی 2015)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں 12 ہسپتالوں کو محکمہ زکوۃ و عشر سے فنڈز کا اجراء کیا جاتا ہے ان کی ضلع وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں کو سال 14-2013 اور 15-2014 میں بالترتیب مبلغ 2 کروڑ 07 لاکھ 27 ہزار 950 روپے اور مبلغ 2 کروڑ 03 لاکھ 04 ہزار 50 روپے کی رقم فراہم کی گئی جس کی سال اور ہسپتال وار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ رقم ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی، زکوۃ کے مستحق مریضوں کے علاج معالجہ جس میں ادویات کی فراہمی بشمول خون، علاج معالجہ (بشمول آپریشن)، لیبارٹری ٹیسٹ، جنرل وارڈ میں بیڈ کی فراہمی اور مصنوعی اعضاء پر خرچ کر سکتی ہے۔

(د) زکوۃ کی رقم ہر ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی (HWC) کی منظوری سے خرچ کی جاتی ہے۔ صوبائی / ضلعی اور تحصیل کی سطح پر ہیلتھ ویلفیئر کمیٹیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی (صوبائی و ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال)

1۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ / کنوینئر	چیئرمین
2۔ سینئر ڈاکٹر	ممبر
3۔ چیئرمین ضلعی زکوۃ کمیٹی یا اس کا نمائندہ	ممبر
4۔ سوشل ویلفیئر آفیسر	سیکرٹری

ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی (تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال)

1۔ میڈیکل آفیسر / انچارج	چیئرمین
2۔ چیئرمین مقامی زکوۃ کمیٹی یا اس کا نمائندہ	ممبر
3۔ ایڈمن آفیسر / انچارج	ممبر

(ہ) جی ہاں۔ اس رقم کے خرچ کا آڈٹ، ڈائریکٹوریٹ آف زکوۃ آڈٹ اسلام آباد کے علاوہ محکمہ زکوۃ میں ڈویژنل اور ضلعی سطح پر تعینات آڈٹ سٹاف کرتا ہے۔

(و) جی ہاں۔ ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی میں چیئرمین ضلع زکوۃ کمیٹی بطور ممبر، محکمہ زکوۃ و عشر کی نمائندگی کرتا ہے اور اس رقم کے خرچ میں اس کی مشاورت شامل ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2015)

فیصل آباد ڈویژن میں ووکیشنل اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*6158: میاں طاہر: کیا وزیر زکوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں کون کونسے ادارے ووکیشنل انسٹیٹیوشن ہیں جو زکوۃ فنڈز سے چل رہے ہیں ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان اداروں کو سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم ادارہ وائز فراہم کی گئی؟

(ج) ان اداروں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں، تفصیل ادارہ وائز بتائیں؟

(د) ان اداروں کو جو فنڈز فراہم کیا جاتا ہے کیا اس کے خرچ کی تحقیقات کروائی جاتی ہیں؟

(و) ان اداروں کو یہ رقم کس کس مقصد کے لئے فراہم کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2015 تاریخ ترسیل 11 مئی 2015)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں 14 ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس کام کر رہے ہیں ان کی ضلع وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں کو سال 14-2013 میں مبلغ 11 کروڑ 77 لاکھ 37 ہزار 500 روپے اور 15-2014 میں مبلغ 11 کروڑ 52 لاکھ 37 ہزار 500 روپے کی رقم فراہم کی گئی۔ ادارہ اور سال وار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان اداروں میں سال 14-2013اور 15-2014 میں بالترتیب 4233اور 4094 طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں، جن کی ادارہ وار تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں۔ ان اداروں کو فراہم کردہ فنڈز کا آڈٹ، ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ کے علاوہ ڈویژنل اور ضلعی سطح پر تعینات آڈٹ سٹاف کرتا ہے۔

(ہ)ان اداروں میں زیر تربیت مستحق طلباء وطالبات کو مختلف ٹریڈز / ہنر سیکھنے کے لیے فی مستحق مبلغ 2500 روپے جس میں 2000 روپے تعلیمی اخراجات بشمول یونیفارم، کورس کی کتب، ٹریننگ میٹیریل اور 500 روپے ماہانہ وظیفہ شامل ہیں، فراہم کئے جاتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2015)</u>

<u>بہاولنگر: سال 14۔2012 زکوٰۃ کی رقم کی تقسیم سے متعلقہ تفصیل</u>

*6232: <u>جناب محمد نعیم انور:</u> کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر محکمہ زکوٰۃ و عشر نے سال 13۔2012 اور 14۔2013 میں جتنی رقم تقسیم کی اس کی مد وائز اور تحصیل وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)ان سالوں میں محکمہ کو کتنی اور کن کن مقاصد کے لئے برائے امداد درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ج) کتنی درخواستیں مسترد ہوئیں اور کتنی پر رقم جاری کی گئی، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) جو درخواستیں محکمہ مسترد کرتا ہے، مسترد کیے جانے کی کیا وجوہات ہوتیں ہیں؟

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 14 مئی 2015)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ زکوٰۃ و عشر نے سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران مختلف مدات میں بالترتیب 10 کروڑ 23 لاکھ 52 ہزار 307 اور 8 کروڑ 43 لاکھ 43 ہزار 926 روپے تقسیم کیے جس کی سال، مد اور تحصیل وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران محکمہ کو مختلف مدات میں درخواستیں موصول ہوئیں جن کی مداور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:

مدات	2012۔13	2013۔14
شادی گرانٹ	309	289
تعلیمی وظائف (جنرل)	5276	4776
تعلیمی وظائف (فنی)	1022	1009
تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	1423	1995
میزان	8030	8069

(ج) سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران مسترد اور منظور ہونے والی درخواستوں کی مداور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال 13۔2012 کے دوران مسترد اور منظور شدہ درخواستوں کی تفصیل

مدات	منظور شدہ درخواستوں کی تعداد	تعداد مسترد
شادی گرانٹ	275	34
تعلیمی وظائف (جنرل)	3478	1798
تعلیمی وظائف (فنی)	840	182
تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	933	490
میزان	5526	2504

سال 14۔2013 کے دوران مسترد اور منظور شدہ درخواستوں کی تفصیل

مدات	منظور شدہ درخواستوں کی تعداد	تعداد مسترد
شادی گرانٹ	247	42
تعلیمی وظائف (جنرل)	3502	1274
تعلیمی وظائف (فنی)	840	169

تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	855	1140
میزان	5444	2625

(د) مسترد ہونے کی وجوہات درخواستوں کا نامکمل ہونا یا مطلوبہ دستاویزات / کاغذات فراہم نہ کرنا ہے۔ نیز بعض اوقات فنڈز کی کمی کی وجہ سے بھی بعض درخواستوں پر فنڈز کا اجراء ممکن نہ ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2015)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 30 اگست 2015 — سیکرٹری

بروز منگل یکم ستمبر 2015 محکمہ جات 1۔زکوۃ و عشر،2۔امداد باہمی کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ عائشہ جاوید	269
2	محترمہ ناہید نعیم	2110
3	ڈاکٹر نوشین حامد	2118۔2117۔3456
4	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	۔2694۔2693۔2692۔2691 3086۔2846
5	محترمہ مدیحہ رانا	2786۔2785
6	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	5183
7	جناب محمد نعیم انور	6232۔5253
8	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	3545
9	جناب امجد علی جاوید	5648۔5295
10	محترمہ حنا پرویز بٹ	5832
11	میاں طاہر	6158۔6157